

قرب کے اس مذموم کاروبار سے عامۃ المسلمین کو خبردار کرنے اور مرزائیوں کے دھوکے سے بچانے کی غرض سے جناب ڈاکٹر حسین صاحب کا بیان من و عن پیش خدمت ہے۔

۶۳ء میں بندہ مدلل سکول و ہسپتال میں تعینات تھا۔ وہاں اتفاق سے ایک مرزائی، شواری غلام حسین نامی بھی رہا کرتا تھا۔ اس کا لڑکا مدرسہ میں زیر تعلیم تھا اور وہ اپنے ہمراہ اکثر اوقات الفضل لایا کرتا تھا۔ میں نے دو چار بار الفضل دیکھا۔ تو اس میں بیرونی مالک کی تبلیغی سرگرمیوں کی خبر کی غرض سے اسے دیکھنے کا اہتمام ترقی پانے لگا۔ ایک شب کو میں اسے مطالعہ کرتے ہوئے سرہانے رکھ کر لیٹ گیا۔ نصف شب کے قریب انتہائی درجہ کی عفونت سے میری نیند کھل گئی۔ ہر چند ادھر ادھر دیکھا، بستر کا جائزہ لیا۔ کوئی چیز دیکھنے میں نہ آئی۔ جو نسی بستر کو الٹ پلٹ کرتے ہوئے میں نے الفضل کو ہاتھ میں لیا۔ تو عفونت سے دماغ پھٹنے لگا۔ میں نے اسے دور پھینکا تو گندگی کی بو کم ہونی شروع ہو گئی لیکن اس کے تاثرات صبح تک دماغ پر قائم رہے۔ اس کے بعد میں نے اس گندگی کے پلندے کو ایک نظر دیکھنے سے بھی ہمیشہ کیلئے توبہ کر لی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے باطل کی طرف مائل ہونے سے بچالیا۔"

زیر تعلیم مسیح و مدرسہ

جامعہ نقشبندیہ تبلیغ الاسلام

پکا قلعہ تحصیل ننکانہ، ضلع شیخوپورہ،

زیر سرپرستی: حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ: خانقاہ سراجمہ رکندیان

مسجد کی تعمیر شروع ہے نقد و سامان تیسرے دونوں صورتوں میں بھر پور تعاون فرمائیں!

ترسیل زر کے لئے: ناظم اعلیٰ حضرت مولانا نور الدین صاحب! خلیفہ مجاز حضرت مولانا

عبد الغفور عباسی مدنی رحمۃ اللہ علیہ۔

منتظم و متولی: حضرت مولانا تاج محمد اقبال ساجد، خلیفہ مجاز حضرت مولانا

نور الدین مدظلہ العالی۔ اکاؤنٹ نمبر ۱۶۶۸ یونیورسٹی بینک لینڈ کھڈاموڑ برانچ: